آئل اینڈ گیس
ریگولیٹری اتھارٹی
حکومت پاکستان

Oil & Gas
Regulatory Authority
Government of Pakistan

PUBLIC NOTICE
FOR LPG MARKETING COMPANIES

USE OF LPG IN PUBLIC TRANSPORT VEHICLES (THREE WHEELERS, BUSES, COACHES AND WAGONS IS PROHIBITED)

LPG is highly inflammable and being heavier than air tends to spread upon leakage. Therefore, proper care must be taken while using LPG as a fuel to ensure the safety.

For safety reasons, filling of LPG in Public Transport (three wheelers, buses, coaches and wagons) is prohibited/ illegal under the LPG Rules, 2001 and the Policy of the Government of Pakistan.

However, the illegal Decanters and Distributors are filling LPG in Public Transport Vehicles in violation of the Laws of the Country and the Policy of the Government of Pakistan and playing with the property and lives of the innocent people.

LPG Marketing Companies are strictly directed to supply LPG only to their authorized Distributors as supply of LPG to un-authorized Decanters/illegal shops is strictly prohibited. Moreover, the Marketing Companies must direct their Distributors not to supply LPG to the Public Transport Vehicles as it is completely prohibited for safety reasons under the Laws of the country.

Therefore, OGRA, under the provision of Section-29 of OGRA Ordinance 2002, had authorized the Deputy Commissioners and the Assistant Commissioners of all the Provincial Governments, for taking stern action against illegal decanting of LPG and Filling of LPG in Public Transport i.e. three wheelers, buses, coaches and wagons to ensure public safety and to protect human lives. Moreover, the Honourable Supreme Court of Pakistan, vide its Order in HRC No.20107-G/2013 has directed the Department of Explosives to ensure action against decanting of LPG in exercise of powers conferred upon them under Mineral Industrial Gases Safety (MIGS), Rules, 2010.

Please be warned that use of **LPG in CNG Cylinders & Kits** and use of CNG in **LPG Cylinders and kits** is not allowed being very dangerous.

LPG Marketing Companies are advised to co-operate and comply with the aforesaid directions in pursuance of the Rules and the Policy of the Government of Pakistan. This will not only discourage the use of LPG in Public Transport Vehicles but also save precious human lives.

Executive Director
LPG Department
Oil and Gas Regulatory Authority (OGRA)
54-B, Fazal-e-Haq Road, Blue Area, Islamabad

Public Service Message:

’کرونا ویکسین لگوائیں اور زندگیاں بچائیں‘

27x4

آئل اینڈ گیس
ریگولیٹری اتھارٹی
حکومت پاکستان

Oil & Gas
Regulatory Authority
Government of Pakistan

پبلک نوٹس
برائے ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیز

پبلک ٹرانسپورٹ (رکشوں، بسوں اور ویگنوں) میں ایل پی جی کا استعمال ممنوع ہے

ایل پی جی انتہائی آتش گیر گیس ہے اور ہوا کے مقابلے میں زیادہ بھاری ہونے کی وجہ سے یہ لیکج کی صورت میں زمین پر پھیلتی ہے۔ اس لیے، ایل پی جی کو بطور ایندھن استعمال کرتے وقت احتیاطی تدابیر کو یقینی بنائیں۔

حفاظت کے پیش نظر، ایل پی جی کا پبلک ٹرانسپورٹ (رکشوں، بسوں اور ویگنوں) میں استعمال ایل پی جی قوانین 2001 اور حکومت پاکستان کی پالیسی کے تحت ممنوع/غیر قانونی ہے۔

تاہم، غیر قانونی فروخت کنندگان/ ڈیکینٹرز اور ڈسٹری بیوٹرز پبلک ٹرانسپورٹ میں ایل پی جی کی فلنگ کر رہے ہیں جو کہ ملکی قوانین اور حکومت پاکستان کی پالیسی کے خلاف ہے اور معصوم لوگوں کے جان و مال کیلئے خطرے کا باعث ہے۔

ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں کو سختی سے ہدایات کی جاتی ہے کہ ایل پی جی صرف اپنے مجاز ڈسٹری بیوٹرز کو فراہم کریں۔ غیر مجاز فروخت کنندگان/ ڈیکینٹرز کو ایل پی جی کی فراہمی سختی سے منع ہے۔ مزید برآں، مارکیٹنگ کمپنیاں اپنے ڈسٹری بیوٹرز کو ہدایت کریں کہ وہ پبلک ٹرانسپورٹ کو ایل پی جی کی فراہمی نہیں کریں گے کیونکہ یہ حفاظتی وجوہات کے پیش نظر ملکی قوانین کے خلاف ہے۔

اوگرا نے اوگرا آرڈیننس 2002 کے سیکشن 29 کے تحت تمام صوبائی حکومتوں کے ڈپٹی کمشنرز اور اسسٹنٹ کمشنرز کو اختیار دیا ہے کہ وہ ایل پی جی کے غیر قانونی فروخت کنندگان/ ڈیکینٹرز اور پبلک ٹرانسپورٹ یعنی رکشوں، بسوں اور ویگنوں میں ایل پی جی کے غیر قانونی استعمال پر سختی سے کاروائی کریں اور انسانی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ مزید برآں، پاکستان کی معزز سپریم کورٹ نے بحوالہ اپنے حکم نامے HRC No.20107-G/2013 ڈیپارٹمنٹ آف ایکسپلوسوز کو ہدایت کی ہے کہ وہ منرل انڈسٹریل گیسز سیفٹی (MIGS) قوانین 2010 کے تحت حاصل اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ایل پی جی کی غیر قانونی فروخت کے خلاف کاروائی کریں۔

براہ کرم یاد رکھیں، سی این جی سلنڈرز اور کٹس میں ایل پی جی کا استعمال اور اسی طرح ایل پی جی سلنڈرز اور کٹس میں سی این جی کا استعمال ممنوع ہے اور بہت خطرناک ہے۔

ایل پی جی مارکیٹنگ کمپنیوں کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ اس سلسلے میں تعاون کریں اور متعلقہ قوانین اور حکومت پاکستان کی پالیسی کی روشنی میں درج بالا ہدایات پر عمل کریں۔ اس سے نہ صرف پبلک ٹرانسپورٹ میں ایل پی جی کے استعمال کی حوصلہ شکنی ہوگی بلکہ قیمتی انسانی جانیں بھی بچائی جا سکیں گی۔

ایگزیکٹو ڈائریکٹر
ایل پی جی ڈیپارٹمنٹ
آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی (اوگرا)
54-B، فضل حق روڈ، بلیو ایریا، اسلام آباد

پیغام برائے عوامی آگاہی:

'کرونا ویکسین لگوائیں اور زندگیاں بچائیں'

27x4